

میں اڈیکاں کر رہی کدی آکر پھیرا

(۹) پہلی رات وصال دی، دل خوں میرا

ڈونگی گور کڈھیں دیاں، ہویا لہجوں ڈیرا

پہلا بند کھول دیاں، منہ کھجے میرا

میں اڈیکاں کر رہی کدی آکر پھیرا

(۱۰) ملی ہے باگ رسول دی، بخل کھویا میرا

سدا ہویا میں حاضری، ہاں حاضر تیرا

ہر ہل تیری حاضری، ایہو سجدہ میرا

میں اڈیکاں کر رہی کدی آکر پھیرا

(۱۱) بگھیا! شوہ دے واسطے، سینے بھڑکن بھاہیں

اوکھا پنڈا پریم دا، سو گھنڈا ناہیں

وختے دل وج چھیز دے، ہر دھانیں میرا

میں اڈیکاں کر رہی کدی آکر پھیرا

مشکل الفاظ و معانی: سبیر: پیغام۔ ویزا: مہمن۔ تقصیر: غلطی، گناہ۔ پردہ: غلام۔ رز: سرخ رنگ کا۔ کمی: وصول کی معشوقہ۔

حاصل: بھی کا عاشق۔ کونت: خاوند۔ گور: قبر۔ دھانیں: آہ زاری۔

ترجمہ:

(۱) اے محبوب میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں، کبھی میری طرف بھی لوٹ کر آؤ۔

میں نے تجھے کہا تھا کہ کوئی پیغام بھیجنا۔ میں نے آنکھوں کو بچ اور دل کو مہمن بنایا ہے۔

غراماں خراماں چلا آتا ہے وہ میرا شاہ عنایت۔

(۲) اے محبوب میں تیرا انتظار کر رہی ہوں کبھی میری طرف بھی لوٹ کر آؤ۔

(۳) ایسا کون ہے جو محبوب سے جا کر کہے کہ مجھ میں کیا غلطی ہے۔ میں تو تیری غلام ہوں۔ تیرے سوا میرا کون ہے۔ خدا را میرا دل نہ توڑ۔

اے محبوب میں تیرا انتظار کر رہی ہوں کبھی میری طرف بھی لوٹ کر آؤ۔

(۴) ہاتھوں میں کنگن چوڑیاں ہیں اور خوبصورت لباس میں نے پہتا ہے۔ مگر محبوب مجھے اور ہی پریشان کر گیا ہے۔ میں نے بڑی آہ

دفریادی لیکن پتہ نہیں تیرا پھر دل ہے۔